CHILDREN'S AID SOCIETY *of* TORONTO

LA SOCIÉTÉ DE L'AIDE *à* L'ENFANCE DE TORONTO

کینیڈا میں والدین ہونےکے فرائض سر انجام دینا

یہ کتابچہ ان والدین کیلئے لکھا گیا ہے جو کینیڈا میں کسی دوسرے ملک سے آئے ہیں اور جو بچے کی پرورش سے متعلقہ کینیڈا کے قوانین کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں- اس کا مقصد ان والدین کے سوالات کے جوابات دینا ہے جو کینیڈا میں والدین ہونےکے فرائض سر انجام دینے سے ناواقف ہیں اور ایسی جگھوں کے بارے میں مشورہ دینا ہے جہاں والدین اپنی کمیونٹیوں میں مدد حاصل کرنے کیلئے جا سکتے ہیں-

ہر ماں یا باپ صحت مند اور خوشحال بچے پالنا چاہتا ہے- کیونکہ محبت اور دیکھ بھال کیلئے بچے بڑوں پر انحصار کرتے ہیں، اس لئے قانون کے تحت انہیں خاص جان پہچان دی جاتی ہے- بچے کے حقوق پر کینیڈا یونائیٹڈ نیشنز کنوینشن (United Nations Convention) کا دستخط کنندہ ہے، جو بچوں کے بنیادی حقوق اور آزادی کے معیارات کا مجموعہ ہے-

کینیڈا کے اپنے بھی مخصوص قوانین ہیں جو بچوں کا دفاع کرتے ہیں اور انہیں خاص حقوق فراہم کرتے ہیں- ان میں سے کچھ وفاقی قوانین ہیں، جو ہر صوبے اور ٹیریٹوری کے بچوں کیلئے ہیں- جبکہ دیگر، جیسےکہ بچےکی حفاظت سے متعلقہ قوانین، قدرے مختلف ہیں جس کا انحصار اس پر ہے کہ آپ کس صوبے یا ٹیریٹوری میں رہتے ہیں- تاہم؛ بنیادی حفاظتیں ملک بھر میں ایک سی ہی ہیں- اس کتابچے میں بہت سے والدین کے پوچھے گئے سوالات کے جواب میں عام نوعیت کی معلومات موجود ہیں- اگر آپ کو کوئی خاص معلومات درکار ہیں تو، اپنے کمیونٹی سینٹر یا اپنے صوبے/ ٹیریٹورئیل محکمے کے سماجی، خاندانی یا کمیونٹی سروسز سے رابطہ کریں-

بچے کے ساتھ بد سلوکی کیا ہے؟

جب بچے کو جان بوجھ کر تکلیف پہنچائی جاتی ہے یا جب ماں یا باپ یا دیکھ بھال کرنے والا فرد اپنی نگرانی میں موجود بچوں کا دفاع کرنے میں ناکام رہتا ہے، اسے بچے کے ساتھ بد سلوکی کہتے ہیں- کینیڈا میں بچے کے ساتھ بد سلوکی خلاف قانون ہے-

اس اطمینان کیلئےکہ بچوں کو نقصان نہیں پہنچایا جاتا کینیڈا کے ہر صوبے اور ٹیریٹوری میں بچےکی حفاظت سے متعلقہ قانون موجود ہے- بچے سے بد سلوکی کی مختلف اقسام ہیں-

- جسمانی طور پر برا برتاؤ ایسی بدسلوکی ہے (جو عام طور پر ماں یا باپ یا دیکھ بھال فراہم کرنے والا فرد کرتا ہے) جس کے باعث بچے کو چوٹ لگتی ہے-
- جنسی بد سلوکی وہ ہوتی ہے جب چھوٹی عمر کے بچے کو کوئی بالغ فرد یا بڑی عمر کا بچہ جنسی تسکین کیلئے استعمال کرتا ہے-
- خوراک، لباس، پناہ گاہ، طبی توجہ، تعلیم، اور نقصان سے حفاظت کیلئے بچےکی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکامی کا مطلب نظر انداز کرنا ہے-

زیادہ تر بچوں سے بد سلوکیاں گھر پر اس فرد کے ہاتھوں ہوتی ہیں جسے بچہ جانتا اور جس پر وہ بھروسہ کرتا ہے-

کینیڈا میں موزوں نظم و ضبط کی تربیت کیا ہے؟

کینیڈا میں نظم وضبط کی تربیت اور سزا کی جانب رویوں میں تبدیلی آ رہی ہے- ماضی میں، بچوں کو انسان کی بجائے پراپرٹی سمجھا جاتا تھا اور جس طرح والدین اپنے بچوں سے برتاؤ کرتے تھے اسے ذاتی معاملہ سمجھا جاتا تھا- آج، قانون بچوں کے بنیادی حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور ہمارا معاشرہ تمام بچوں کی فلاح و بہبود کے فروغ کیلئے چاق وچوبند طریقے سے کام کر رہا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ ان کے دفاع کو یقینی بنانے کیلئے اقدامات کر رہا ہے-

کینیڈین معاشرے کو یہ بھی معلوم ہے کہ تمام والدین کے اپنے مختلف اقدار اور عقائد ہیں- والدین کو اپنے ذاتی اصول مقرر کرنے اور والدین ہونے کے فرائض سر انجام دینے کی بہت آزادی حاصل ہے- تاہم؛ والدین پر جو بھروسہ کیا جاتا ہے اس کے تحت کچھ طور طریقے کینیڈا میں برے اور قانون کے برخلاف سمجھے جاتے ہیں-

کینیڈین لوگوں کی ایک بڑی تعداد یہ سمجھتی ہے کہ بچوں کی تربیت کیلئے جسمانی تشدد مناسب طریق کار نہیں ہے- اس میں نہ صرف تھپڑ اور ٹھوکر مارنا شامل ہے، بلکہ بچوں کو باندھنا اور انہیں تالے میں رکھنا بھی شامل ہیں- بچوں کی تربیت کیلئے جسمانی تشدد ہرگز بھی قابل قبول نہیں ہے- زیادہ تر والدین کو یہ معلوم ہے کہ بچوں کے ساتھ سختی سے برتاؤ کرنا - چاہے وہ غصے کی حالت میں ہو یا کھیل کود کے طور پر -بچے کیلئے بہت زیادہ خطرناک ہے- بچے کو زور زور سے ہلانا کسی شدید چوٹ یا موت کا باعث بن سکتا ہے-

اس وقت، بچوں کو نظم وضبط سکھانے کیلئے قانون والدین کو "مناسب طاقت" استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے- مناسب کیا ہے اس کا انحصار صورت حال پر ہے، لیکن ججوں نے اس بات کی وضاحت کی ہے کہ جسمانی سزا جو ماضی میں قابل قبول سمجھی جاتی تھی اس کی اب اجازت نہیں ہے- واضح طور پر، کسی قسم کی بھی چوٹ جس کیلئے طبی توجہ کی ضرورت ہے وہ موزوں نظم و ضبط کی تربیت نہیں ہے- جسمانی طریق کار کے استعمال سے نظم وضبط کی تربیت جس کی وجہ سے جسم پر نیل پڑ جائے، زور سے مارنا، یا جلد پر کٹ پڑ جانا بھی بد سلوکی سمجھے جا سکتے ہیں- وہ والدین جو جسمانی طریق کار کے استعمال سے تربیت کیلئے بیلٹس، بجلی کی تاریں، یا کوئی دیگر اشیاء استعمال کرتے ہیں ان سے ان کے بچے کو بہت زیادہ نقصان پہنچ سکتا ہے-

یہ ایک حقیقت ہےکہ جب والدین آپے سے باہر ہو جاتے ہیں اور غصے میں اپنے بچوں کو مارتے ہیں تو جسمانی سزا جسمانی بد سلوکی کا باعث بن سکتی ہے- ہمیں معلوم ہے کہ اچھا رویہ اختیار کرنے میں بچوں کی

...more

(continued...)

کینیڈا میں والدین ہونےکے فرائض سر انجام دینا

مدد کیلئے مزید مؤثر اور مثبت طریقے موجود ہیں- اگر آپ اپنے بچے کے نامناسب رویے کی وجہ سے مسلسل غصے میں یا پریشان رہتے ہیں تو، صورت حال سے نمٹنے کیلئے مختلف طریقے سیکھنا آپ اور آپ کے بچے کیلئے مددگار ثابت ہو سکتا ہے- اپنے کمیونٹی سینٹر، پبلک ہیلتھ سینٹر، یا اس ایجنسی سے رابطہ کریں جس نے نامناسب رویے سے کیسے نمٹنا ہے، پر معلومات کیلئے یہ کتابچہ فراہم کیا ہے-

بچے کے ساتھ جسمانی بد سلوکی کیا ہے؟

جسمانی بد سلوکی وہ ہوتی ہے جب کوئی بالغ فرد یا بڑی عمر کا بچہ جسمانی تسکین کیلئے کسی چھوٹی عمر کے بچے کو استعمال کرتا ہے-

یہ خلاف قانون ہےکہ کوئی بالغ فرد:

- کسی بچے کو جنسی طریقے سے ہاتھ لگائے،
- کسی دوسرے فرد کو جنسی طریقے سے ہاتھ لگانے کیلئے کسی بچے کی حوصلہ افزائی یا اس سے زبردستی کرے،
- کسی بھی قسم کی جنسی سرگرمی میں حصہ لینےکیلئے کسی بچے کی حوصلہ افزائی یا اس سے زبردستی کرے، یا
- کوئی بالغ شخص جنسی مقاصد کیلئے بچے کو اپنے آپ کو ہاتھ لگانے کیلئے کہے-

کسی بالغ شخص کی جنسی بد سلوکی کی چند مثالوں میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- جنسی مقاصد کیلئے بچے کے اعضائے تناسل کو رگڑنا، اور
- جنسی لذت کیلئے بچے کو کپڑے اتارتے ہوئے دیکھنا

بڑی عمر کے بچوں کے ساتھ والدین کا ایک ہی بستر پر سونا، یا بڑی عمر کے بچوں کو کپڑے تبدیل کرتے ہوئے دیکھنا نامناسب سمجھا جاتا ہے- بڑی عمر کے بچے جو اپنی دیکھ بھال خود کر سکتے ہیں انہیں بیت الخلاء اکیلے جانا چاہیئے-

نظر انداز کرنا کیا ہے؟

خوراک، لباس، پناہ گاہ، طبی توجہ، تعلیم، اور نقصان سے حفاظت کیلئے بچے کی بنیادی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکامی کا مطلب نظر انداز کرنا ہے- اگر آپ کو اپنے خاندان کی ضروریات کو پورا کرنے میں مشکل پیش آ رہی ہے تو آمدنی میں اعانت، فوڈ بینکس، ایمرجینسی پناہ گاہیں، اور چندے والے کپڑوں کی صورت میں مدد دستیاب ہے-
والدین یہ یقینی بنانے میں قانونی طور پر پابند ہیں کہ ان کے بچے وہ تعلیم حاصل کرتے ہیں جس کے وہ حق دار ہیں- قانونی طور پر بچے اس وقت تک اسکول جانے کے پابند ہیں جب تک کہ وہ کم سے کم 16 سال کی عمر کے نہیں ہو جاتے- چھوٹے بچوں کی حفاظت کیلئے، انہیں بنا نگرانی نہیں چھوڑنا چاہیئے- بچے کو ایسی صورت حال میں جس میں انہیں کہیں چوٹ لگ سکتی ہے یا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے اکیلے چھوڑنا غیر قانونی ہے- اگر والدین 10 سال سےکم عمر بچے کو اکیلا چھوڑ کر گھر سے باہر جاتے ہیں تو، انہیں اپنی غیر موجودگی کے دوران اپنے بچے کی دیکھ بھال کیلئے کسی ذمہ دار فرد کا بندوبست کرنا چاہیئے- بچےکو اکیلے گاڑی میں چھوڑ کر جانا خطرناک ہے، چاہے آپ تالا لگا کر ہی کیوں نہ جائیں اور چاہے آپ کو چند منٹوں کیلئے ہی کیوں نہ جانا پڑے-

بچے کے ساتھ بد سلوکی کی اطلاع دینے کے بارے میں کیا ہے؟

اگر کوئی یہ کہتا ہے کہ آپ کے بچے کے ساتھ بد سلوکی ہو رہی ہے یا اسے نظر انداز کیا جا رہا ہے تو، بچے کی حفاظت سے متعلقہ ورکر یہ کوشش اور یہ تعین کرنے کیلئے آئے گا کہ آیا بچے کے ساتھ برا رویہ روا رکھا جا رہا ہے- ورکر کو لازماً یہ فیصلہ کرنا ہے کہ آیا بچے کے ساتھ بد سلوکی کی جا رہی ہے- اگر ورکر کے خیال میں بچے کو خطرہ ہے، تو اس صورت میں ورکر کو لازماً یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ بچے کا دفاع کیسے کرنا اور خاندان کی مدد کیسے کرنی ہے- ورکر خاندان کو مختلف سروسز کی پیشکش کر سکتا ہے یا بچے کو وقتی طور پر گھر سے ہٹانے کا فیصلہ کر سکتا ہے- کیونکہ بد سلوکی کی کچھ قسمیں جرم ہیں، اس لئے تفتیش کیلئے پولیس ملوث ہو سکتی ہے اور بچے کے ساتھ بد سلوکی کرنے والے ممکنہ فرد کے خلاف کاروائی کی جا سکتی ہے-

اگر والدین بچے کی حفاظت سے متعلقہ ورکر کے فیصلے سے اتفاق نہیں کرتے تو، وہ ورکر کے سپروائزر سے بات کر سکتے ہیں- اگر سپروائزر متفق نہیں ہوتا تو، چائلڈ پروٹیکشن ایجنسی کے ساتھ معاملات طے کرنے میں مدد کیلئے والدین کسی وکیل کی خدمات حاصل کر سکتے ہیں- ایسے والدین جو وکیل نہیں رکھ سکتے وہ لیگل ایڈ کے دفتر سے مفت قانونی مدد حاصل کرنے کے اہل ہو سکتے ہیں- اگر بچے کو والدین کی نگرانی سے ہٹا لیا جاتا ہے تو، جج کے فیصلے کیلئے کہ آیا والدین اپنے بچوں کی دیکھ بھال صحیح طریقے سے نہیں کر سکتے، واالدین کے پاس عدالت سے رجوع کرنے کا حق ہمیشہ ہوتا ہے-

کیا والدین کیلئے مدد دستیاب ہے؟

زیادہ تر والدین اپنے بچوں سے محبت کرتے ہیں لیکن کبھی کبھی لوگ برے حالات میں ان افراد سے مار پیٹ کرتے ہیں جو ان کے سب سے قریب ہوتے ہیں- اگر ماں یا باپ دونوں میں سے کوئی ایک بھی اپنے بچے کے ساتھ برا برتاؤ کر رہی یا رہا ہے، تو اس صورت میں مدد حاصل کرنے کے ذریعے بچے کی حفاظت کی کوشش کرنے یا بچے کو اپنے ساتھ لے کر جانے اور بد سلوکی کرنے والے فریق کو چھوڑ کر جانے کی دوسرے فریق کی قانونی طور پر ذمہ داری ہے-

والدین اور خاندانوں کیلئے مدد دستیاب ہے- زیادہ تر فیملی اور کمیونٹی سینٹر غصے اور ذہنی دباؤ پر کیسے قابو پانا ہے، اور بچوں کو محفوظ اور محبت والا ماحول کیسے فراہم کرنا ہے پر والدین ہونے کے ناطے

...more

(continued...)

کینیڈا میں والدین ہونے کے فرائض سر انجام دینا

فرائض سر انجام دینے سے متعلق کورسوں کی پیشکش کرتے ہیں- مسائل اور برے وقت سے نمٹنے کیلئے مہارتوں کی تشکیل کیلئے نئے طریقے سیکھنے میں والدین کی مدد کیلئے بہت سے کینیڈین اسکولوں میں پروگرام دستیاب ہیں- بچے کی نشو ونما کے بارے میں سیکھنا والدین کی اپنے بچوں کو سمجھنے اور مختلف عمروں میں بچوں سے کیا متوقع ہے کے بارے میں جاننے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے-

یہ معلوم کریں کہ آیا آپ کے کمیونٹی سینٹر یا اسکول میں والدین کے فرائض سر انجام دینے پر کلاسیں، کونسلرز، سپورٹ گروپ، اور قلیل مدت کی یا ایمرجینسی چائلڈ کیئر دستیاب ہے- مدد کیلئے کہنا آسان نہیں ہے، لیکن وقتاً فوقتاً تمام والدین ہی مشکلات سے گزرتے ہیں- محض ایسے والدین سے بات چیت کرنا ہی سکون کا باعث ہو سکتا ہے جو ملتے جلتے تجربات سے گزر چکے ہیں-

کوشش کریں کہ اپنے آپ کو تنہا یا اکیلا محسوس نہ ہونے دیں- کمیونٹی میں مدد کیلئے لوگ موجود ہیں - ان میں سے بہت سے ایسے ہیں جو نئی ثقافت اور نئے ملک کے چیلنجوں کے تجربے سے براہ راست گزرے ہیں- مسائل کے مزید بگڑنے سے پہلے، فوری مدد حاصل کرنا بہتر ہے- اگر آپ کے پاس کمیونٹی سینٹر نہیں ہے تو، اپنے ڈاکٹر، منسٹر، یا فیملی سروسز کے محکمے سے بات کریں-

آپ کے پس منظر یا شہریت سے قطع نظر، آپ کمیونٹی میں خدمات حاصل کرنے کے حق دار ہیں- والدین اور بچے اہمیت رکھتے ہیں اور وہ کینیڈین معاشرے کے قابل احترام ممبران ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کونسی زبان بولتے یا وہ کس ملک سے آئے ہیں-

اپنی کمیونٹی میں والدین اور بچوں کیلئے خدمات کے بارے میں مزید معلومات کیلئے، مندرجہ ذیل ایجنسی سے رابطہ کریں-

یہ کتابچہ ڈیپارٹمینٹ آف کینیڈین ہیری ٹیج (Department of Canadian Heritage) کے ملٹی کلچرل ازم پروگرام (Multiculturalism Program) کی جانب سے حاصل ہونے والی مالی مدد سے چائلڈ ویلفیئر لیگ آف کینیڈا (Child Welfare League of Canada) نے تشکیل دیا- ہم کوستی امیگرینٹ سروسز (COSTI immigrant Services)، کوئینز یونیورسٹی کے پروفیسر نکولاز بالا (Nicholas Bala)، اور پریوینشن آف چائلڈ ابیوز (Prevention of Child Abuse) کیلئے انسٹیٹیوٹ کے ذریعے تشکیل کردہ ایڈوائزری کمیٹی کے ممنون ہیں-

مزید معلومات کیلئے براہ مہربانی چلڈرنز ایڈ سوسائٹی آف ٹورانٹو (Children's Aid Society of Toronto) کو مندرجہ ذیل پر کال کریں-

416-924-4646 یا **inquiries@TorontoCAS.ca**

www.TorontoCAS.ca